بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۹۴
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم سہ شنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۶/۲۱	۱۴ نبوت ۱۳۴۶ ہش ۔ ۱۲ شعبان ۱۳۸۷ھ ۔ ۱۴ نومبر ۱۹۶۷ء	نمبر ۲۵۶

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۔۔ ۱۳ نومبر ۱۹۶۷ء ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اب پہلے سے بہتر ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

○ مورخہ ۱۱ ر نومبر کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں علمی تقاریر کا اجلاس منعقد ہوا ۔ چونکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ علالت طبع کے باعث تشریف نہ لا سکے ۔ اس لئے صدارت کے فرائض محترم مرزا عبدالحق صاحب ایڈووکیٹ نے انجام دیئے ۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے کیا گیا جو کہ مکرم حافظ ڈاکٹر مسعود احمد صاحب سرگودہا نے کی ۔ بعد ازاں مکرم مولوی قمر الدین صاحب مولوی فاضل نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عربی منظوم کلام پڑھا ۔ پھر محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائل پوری نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مقام فروتنی اور انکساری میں" کے موضوع پر خطاب فرمایا ۔ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے اپنی تقریر میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی خدمات دینیہ اور ان پر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اظہار خوشنودی کو واضح فرمایا ۔ آخر میں مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے "مقام خلافت حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ کی نظر میں" کے موضوع پر تقریر فرمائی ۔ بعد ازاں صاحب صدر نے مختصر صدارتی خطاب کے بعد اجتماعی دعا کرائی ۔ سوا سات بجے یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا ۔

○ مورخہ ۱۱ ر نومبر ۱۹۶۷ء کو بعد نماز عصر محترم خواجہ عبدالقیوم صاحب نے اپنے مکان "جمیل تاج" میں اپنی نواسی عزیزہ حامدۃ البشریٰ صاحبہ (بنت ملک عبدالعظیم صاحب) کی تقریب رخصتانہ کا اہتمام کیا ۔ عزیزہ موصوفہ کا نکاح محترم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری (انچارج شعبہ زود نویسی) کے صاحبزادے مکرم عبدالرشید صاحب سماٹری سے طے پایا تھا ۔
تقریب رخصتانہ کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے کیا گیا جو کہ عزیز نصیر الحق ابن مکرم ابوالمنیر مولوی نورالحق صاحب نے کی ۔ مکرم ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم نے نظم پڑھی ۔ چونکہ حضور ایدہ اللہ بوجہ علالت تشریف نہ لا سکے تھے اس لئے حضور کے ارشاد پر محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے اجتماعی دعا کرائی ۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے مبارک کرے ۔ آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ پر ایسا ایمان جو عملی شہادتیں ساتھ نہیں رکھتا محض ایک رسمی ایمان ہے

حقیقی ایمان باللہ گناہوں کی میل کچیل کو جلا کر صاف کر دیتا ہے اور اس کے آثار ظاہر ہونے لگتے ہیں

"یہ دھوکا جو انسان کو لگتا ہے کہ وہ خدا کو مانتا ہے باوجودیکہ عملی شہادت اس ایمان کے ساتھ نہیں ہوتی درحقیقت یہ بھی ایک قسم کی مرض ہے جو خطرناک ہے ۔ مرض دو قسم کی ہوتی ہے ایک مرض مختلف ہوتی ہے ۔ یہ وہ ہوتی ہے جس کا درد محسوس ہوتا ہے ۔ جیسے درد سر یا درد گردہ وغیرہ ۔ دوسری قسم کی مرض مرض مستوی کہلاتی ہے ۔ اس مرض کا درد محسوس نہیں ہوتا اور اس لئے مریض ایک طرح اس کے علاج سے تساہل اور غفلت کرتا ہے ۔ جیسے برص کا داغ ہوتا ہے بظاہر اس کا کوئی درد یا دکھ محسوس نہیں ہوتا ۔ لیکن آخر کو یہ خطرناک نتائج پیدا کرتا ہے پس خدا پر ایسا ایمان جو عملی شہادتیں ساتھ نہیں رکھتا ہے ایک قسم کی مرض مستوی ہے ۔ صرف رسم و عادت کے طور پر مانتا ہے یا یہ کہ باپ دادا سے سنا تھا کہ کوئی خدا ہے اس لئے مانتا ہے ۔ اپنی ذات پر محسوس کر کے کب اس نے اللہ کا اقرار کیا ؟ یہ اقرار جس دن اس رنگ میں پیدا ہوتا ہے ساتھ ہی گناہوں کی میل کچیل کو جلا کر صاف کر دیتا ہے اور اس کے آثار ظاہر ہونے لگتے ہیں جب تک آثار ظاہر نہ ہوں ماننا نہ ماننا برابر ہے اس کی وجہ یہی ہے کہ یقین نہیں ہوتا اور یقین کے بغیر ثمرات ظاہر نہیں ہو سکتے ۔ دیکھو جن خطرات کا انسان کو یقین ہوتا ہے ان کے نزدیک ہرگز نہیں جاتا ۔ مثلاً یہ خطرہ ہو کہ گھر کا شہتیر ٹوٹا ہوا ہے تو وہ کبھی اس کے نیچے جانے اور رہنے کی دلیری نہ کرے گا ۔ یا یہ معلوم ہو کہ فلاں مقام پر سانپ رہتا ہے اور وہ رات کو پھرا بھی کرتا ہے تو کبھی یہ رات کو اٹھ کر وہاں نہ جائے گا کیونکہ اس کے نتائج کا قطعی اور یقینی علم رکھتا ہے پس اگر خدا کو مان کر ایک پیسہ کے سنکھیا جتنا بھی اثر اور یقین نہیں ہوتا تو سمجھ لو کہ کچھ بھی نہیں مانتا اور اصل یہی ہے کہ ساری خرابی کی جڑھ گیان کی کوتاہی ہے۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد چہارم صفحہ ۳۱۳)

مسعود احمد دہلوی پرنٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ر نومبر ۱۹۶۷ء

روحانی نظام

۳

الغرض جس طرح ایک جسمانی مملکت کے لئے ایک نظام ہوتا ہے اور اس نظام کی خلاف ورزی کرنے والا باغی کہلاتا ہے اسی طرح روحانی مملکت کا بھی اللہ تعالیٰ نے ایک نظام مقرر کیا ہے اور جو شخص اس نظام کی خلاف ورزی کرتا ہے وہ بھی روحانی نظام کے لحاظ سے باغی ہے۔ اس طرح جو انوار افراد جماعت سے ظاہر ہوتے ہیں ان کی وقعت اسی وقت تک ہے جب تک ان کا سلسلہ خلیفہ وقت تک پہنچتا ہو۔ کیونکہ ایسے انوار افراد کو محض امام وقت یعنی خلیفہ وقت کے طفیل ہی ملتے ہیں اور یہ اس لئے ملتے ہیں تاکہ وہ ان انوار کو پیش کرکے لوگوں کی خلیفۂ وقت تک رہنمائی کریں۔ جو امام الزمان تک پہنچاتا ہے اور امام زمان کے ذریعہ ان انوار کے منبع سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تک پہنچتے ہیں جو اصل مقصود ہے تاکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی رسالت کا سورج دنیا کے دلوں کو منور کرے جس سے اللہ تعالیٰ کے وجود پر وہ روشنی پڑے کہ جس سے اس کی ذات پر حق الیقین پیدا ہوتا ہے اور انسان اس وجود پر حق الیقین پیدا کرکے زندگی کی شاہراہ پر گامزن ہوتا ہے۔

اس طرح جماعت احمدیہ کے اکثر افراد باری تعالیٰ کے وجود پر ایسی شہادت پیش کرتے ہیں جس سے لوگ اس مہلک بیماری یعنی انکار خدا سے نجات حاصل کرتے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ
مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۔ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۔ يَغْفِرْ لَكُمْ
ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْمُ ۔ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ
قَرِيْبٌ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا
اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ
اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ
فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ
فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ

(الصف)

ترجمہ۔ اے مومنو! کیا میں تمہیں ایک ایسی تجارت کی خبر دوں جو تم کو دردناک عذاب سے بچالے گی۔ وہ تجارت یہ ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کے رستہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرو۔ اگر تم جانو تو یہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے۔ تمہارے ایسا کرنے پر وہ تمہارے گناہوں کو معاف کرے گا۔ اور تم کو ان جنتوں میں داخل کرے گا۔ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اور ہمیشہ رہنے والی جنتوں کے پاک مکانوں میں تم کو رکھے گا۔ یہ بڑی کامیابی ہے جو وہ تم کو دے گا۔ اس کے علاوہ ایک اور چیز بھی ہے جس کو تم بہت چاہتے ہو وہ اللہ تعالیٰ کی تائید ہے اور ایک جلدی حاصل ہونے والی فتح ہے اور مومنوں کو بشارت دے کہ ان کو ایک اور جلد حاصل ہونے والی فتح بھی ملے گی۔ اے مومنو! تم اللہ یعنی اس کے دین کے مددگار بن جاؤ۔ جیسا کہ عیسیٰ ابن مریمؑ نے جب حواریوں سے کہا کہ خدا کے قریب لے جانے والے کاموں میں میرا کون مددگار ہے تو وہ بولے کہ ہم اللہ کے دین کے مددگار ہیں۔ پس بنی اسرائیل کا ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ نے انکار کردیا جس پر ہم نے مومنوں کی ان کے دشمنوں کے خلاف مدد کی اور مومن غالب ہو گئے۔

آج مسلمان بھی تمام دنیا کے ساتھ عذاب الیم کی زد میں آگئے ہوئے ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ ان سے خطاب کرتا ہے۔ کیونکہ دنیا کی نجات اسلام ہی سے وابستہ ہے سب سے پہلا مطالبہ جو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں سے عذاب الیم ٹلا دینے کے لئے کیا ہے وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ مومنوں کو خطاب کرکے یہ کہنا کہ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اس بات پر دال ہے کہ جن مومنوں سے خطاب کیا گیا ہے ان کا ایمان کمزور ہو چکا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ پہلے محکم ایمان پیدا کرو اور اللہ تعالیٰ کے رستہ میں اموال اور نفس سے جہاد کرو۔ اسی میں تمہاری بہتری ہے اللہ تعالیٰ تمہاری بخشش کرتا ہوں گو

(باقی صفحہ پر)

یہ لطف کہاں ہے ہوسِ تاجوری میں

رہ جائیں نہ منزل سے ورے بے خبری میں
کچھ آبلہ پا بھی ہیں تری ہمسفری میں

ہم اس سے زیادہ تو تقاضا نہیں کرتے
تاثیر بس اک تھوڑی سی آہِ سحری میں

ہر گام پہ شعلہ سا لپک جاتا ہے لیکن
کھو جاتا ہے یہ جلوہ مری کم نظری میں

مستانِ ازل کے نشۂ فقر کے صدقے
یہ لطف کہاں ہے ہوسِ تاجوری میں!

اک لاشۂ بے جان ہے تثلیث کا پیکر
یوروپ صفِ اوّل میں ہے اس پردہ دری میں

غنچے بھی چٹک جاتے ہیں کھل جاتے ہیں دل بھی
اللہ رے یہ سحر، نسیمِ سحری میں

نسیم سیفی ربوہ

خطبۂ نکاح

اسلام نے بچّوں کی صحت اور ان کی روحانی تربیت پر بڑا زور دیا ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۴ر نومبر ۱۹۶۷ء

(مرتبہ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیرکوٹی)

ربوہ ۴ر نومبر ۱۹۶۷ء۔ جامعہ احمدیہ کے ہال میں بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے عزیزہ امۃ السمیع صاحبہ بنت مکرم مولوی محمد احمد صاحب جلیل پروفیسر جامعہ احمدیہ کے نکاح ہمراہ مکرم حمید احمد صاحب بھٹی ابن مکرم میجر ڈاکٹر شاہنواز صاحب ربوہ کا اعلان بعوض مبلغ آٹھ ہزار روپیہ مہر فرمایا۔ اس موقع پر حضور نے جو خطبہ ارشاد فرمایا اس کا متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔

خطبہ مسنونہ کے بعد فرمایا:۔

اللہ تعالےٰ نے ایک مسلمان پر اپنی رحمت کے ہزاروں دروازے کھولے ہیں ان میں سے ایک دروازہ تربیتِ اولاد کا ہے۔

اسلام نے بچّوں کی صحت اور ان کی روحانی تربیت پر بڑا زور دیا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس کو نہایت پسندیدہ رکھتا ہے اور اس پر خوش ہوتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ایک دفعہ ایک غریب عورت میرے پاس آئی۔ اس کی دو بچیاں بھی اس کے ساتھ تھیں میں نے تین کھجوریں اس کے ہاتھ پر رکھ دیں۔ اس نے پہلے ایک ایک کھجور اپنی دونوں بچیوں کے ہاتھ پر رکھی اور پھر تیسری کھجور اپنے مُنہ میں ڈالی اس پر اس کی ایک بچی نے کہا۔ یہ کھجور بھی مجھے دیدو۔ چنانچہ اس عورت نے اس کھجور کے دو ٹکڑے کئے اور ان میں سے ایک ایک ٹکڑا اپنی دونوں بچیوں کو دے دیا۔

آپ فرماتی ہیں کہ میں نے یہ بات آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے بیان کی تو آپؐ نے فرمایا۔ وہ عورت اپنی اس ذہنیت کے ساتھ جنّت میں داخل ہوگئی۔

اِس واقعہ میں بچیوں کو کھجوریں دینے کا ہی ذکر نہیں بلکہ اصل بات جو اس میں بیان کی گئی ہے یہ ہے کہ اس ماں نے اپنے نفس پر اپنی بچیوں کو ترجیح دی۔ اور جو ماں باپ اپنے بچّوں کی جسمانی صحت اور ان کی روحانی تربیت کا خیال رکھتے ہوئے ان کے لئے ہر قسم کی قربانی دینے کو تیار ہوجاتے ہیں اللہ تعالےٰ کے نزدیک وہ جنّت کے مستحق ٹھہرتے ہیں۔ اور اگر ایک کھجور اپنے بچّہ کو اس رنگ میں اور اس ذہنیت کے ساتھ دینے کے نتیجہ میں جنّت ملتی ہے تو جو ماں باپ اپنے بچّوں کو قرآن کریم پڑھانے کی کوشش کرتے ہیں تا وہ اسلام کے رنگ میں رنگے جائیں۔ قرآن کریم کے احکام پر عمل کرنے والے بنیں اور دُنیا کے سامنے بہترین نمونہ پیش کرنیوالے بنیں وہ کس قدر بلند درجات کے مستحق ہیں۔

بہرحال جس طرف بھی نگاہ اٹھائیں اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دروازے کُھلے نظر آتے ہیں۔ خدا تعالےٰ کا یہ ایک عظیم احسان ہے ایک مسلمان پر۔ خدا کرے کہ ہمیں اللہ تعالےٰ کے حق کو پہچاننے اور اس کی رضا کی راہوں میں سے ہر راہ پر چلنے کی توفیق ملتی رہے۔

اس کے بعد حضور نے ایجاب وقبول کرایا اور پھر رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے حاضرین سمیت دعا فرمائی۔

جماعتِ احمدیہ رنگون (برما) کا قابلِ تحسین وتقلید نمونہ

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے وعدہ جات قریباً سَو فیصدی ادا کر دیئے

احمدیہ مسلم مشن رنگون (برما) کی طرف سے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے چندہ کی ادائیگی کرنے والے دوستوں کی ایک فہرست موصول ہوئی ہے اس جماعت کے ۳۸ دوستوں نے ۵۵۵۳/- ادا کئے ہیں۔ جزاھم اللہ تعالےٰ احسن الجزاء۔

مکرم خواجہ بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ رنگون نے یہ فہرست بھجواتے ہوئے تحریر فرمایا ہے کہ صرف دو ایک چند چھوٹی چھوٹی رقوم قابلِ وصول باقی ہیں جو جلد تر وصول ہو جائیں گی اور ان کی وصولی کے ساتھ جماعت کے کل وعدوں کی وصولی سَو فیصدی ہو جائے گی۔ اللہ تعالےٰ رنگون کے احباب پر جنہوں نے فاؤنڈیشن کے چندہ کی ادائیگی میں اس قدر خلوص اور گرمجوشی کا نمونہ دکھایا ہے اپنے خاص افضال وبرکات نازل فرماوے اور باقی جماعتوں کے دوستوں کو بھی ان کے نمونہ کو اختیار کرنے کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین

(سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن)

درخواستِ دُعا

مکرم محمد فیروز الدین صاحب صدر معلم لوئر مڈل سکول سیناں دامن تحصیل اوڑی آزاد کشمیر آجکل مالی اور بعض دیگر پریشانیوں میں مبتلا ہیں۔ احباب دعا فرماویں اللہ تعالےٰ اپنے فضل وکرم سے ان کی ہر قسم کی پریشانیوں کو دُور فرماوے اور انہیں اپنی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین

(ناظم ارشاد وقفِ جدید)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

"الفضل"

خود خرید کر پڑھے

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے بارھویں۱۲ سالانہ اجتماع کی مختصر روداد

نمازِ تہجّد کا التزام ۔ درس قرآن مجید ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا روح پرور اختتامی خطاب

اجتماع کے تیسرے دن کی ایمان افروز کارروائی

(شعبہ اشاعت مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

(۴)

۲۹ر اکتوبر ۔ اجتماع کا تیسرا دن

۲۹ر اکتوبر اجتماع کا تیسرا اور آخری دن تھا ۔ آج کا پروگرام بھی حسبِ معمول نمازِ تہجد کی باجماعت ادائیگی سے شروع ہوا ۔ نمازِ تہجد اور اس کے بعد نماز فجر بھی مکرم حافظ بشیرالدین عبید اللہ صاحب نے پڑھائی ۔

پہلا اجلاس

ازاں بعد آج کا پہلا اجلاس زیرِ صدارت محترم میر محمد بخش صاحب گوجرانوالہ منعقد ہوا جس کی کارروائی کا آغاز درس قرآن مجید سے ہوا جو مکرم مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب نے دیا ۔

درس کے بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں سے محترم حاجی فیض الحق صاحب کوئٹہ ۔ محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال ربوہ ۔ محترم مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری ربوہ اور محترم حافظ عبدالسمیع صاحب امروہوی ربوہ نے ذکرِ حبیب کے موضوع پر اپنی روایات سنائیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کے ایمان افروز حالات و واقعات بیان کئے ۔

اس دوران جبکہ محترم صوفی غلام محمد صاحب کی تقریر جاری تھی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ بھی ازراہِ شفقت اس اجلاس میں غیر متوقع طور پر تشریف لے آئے جس پر حاضرین میں خوشی و انبساط کی ایک لہر دوڑ گئی ۔ حضور نہ صرف تقاریر کے اختتام تک مجلس میں رونق افروز رہے بلکہ اس کے بعد جملہ حاضرین کو (جن میں انصار کے علاوہ خدام اور اطفال بھی موجود تھے ۔ اور پنڈال بھرا ہوا تھا) حضور نے مصافحہ کا شرف بخشا اور اس کے لئے کافی وقت ازراہِ شفقت و ذرہ نوازی حضور کھڑے رہے تاآنکہ اجلاس میں شامل آخری فرد نے مصافحہ کا شرف و سعادت حاصل کرلی ۔ اس کے بعد حضور واپس تشریف لے گئے ۔

اس طرح خیر و خوبی اور سعادتمندی کی پُرمسرت فضا میں یہ اجلاس ناشتہ وغیرہ کے وقفہ کے لئے برخاست ہوا ۔

اختتامی اجلاس

آج کا دوسرا اجلاس جو اجتماع کا آٹھواں اور اختتامی اجلاس تھا صبح نو بجے شروع ہوا ۔ اس اجلاس کے مختلف حصوں کی صدارت کے فرائض محترم میر محمد بخش صاحب گوجرانوالہ ۔ محترم شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج ہائیکورٹ لاہور ۔ محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر لائلپور ۔ اور محترم چوہدری محمد انور حسین صاحب شیخوپورہ نے سرانجام دئیے ۔

تلاوت و نظم کے بعد جو مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب اور چوہدری عبدالعزیز صاحب نے سنائی ۔ محترم شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ نے "سلسلہ احمدیہ کے قیام کی غرض" کے موضوع پر تقریر کی جس میں آپ نے بتایا کہ عین ضرورتِ حقّہ کے موقع پر خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا اور آپ کے ذریعہ اسلام کے غلبہ کے سامان پیدا فرما دیئے ۔ اپنی تقریر میں آپ نے اس امر کو واضح کیا کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے قیام کی بڑی غرض خدا تعالےٰ سے بندہ کا تعلق پھر سے استوار کرنا ہے ۔

آپ کے بعد محترم مرزا عبدالحق صاحب نے "مقامِ عبودیت از روئے قرآن کریم" بیان کرتے ہوئے اپنی تقریر میں فرمایا کہ مقامِ عبودیت اپنی خودی اور خودروی کو مٹا کر خدا تعالےٰ کی محبت میں فنا ہو جانے کا نام ہے یہاں تک کہ اس کا اپنا کچھ باقی نہ رہے ۔ اس کے خیالات ۔ اسکے جذبات اور اس کے اعمال فرمودہ خدا کے مطابق ہو جائیں ۔

آپ کے بعد مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے ایک نظم پڑھ کر سُنائی جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی یورپ کے دَورہ سے بانیلِ مرام واپسی پر انصار کے جذباتِ تشکر پیش کئے گئے تھے ۔ جب آپ نے یورپ کے عیسائیوں کے مقابلہ میں مسجد نصرت جہاں سے اذان بلند ہونے کے متعلق شعر پڑھا تو پنڈال اللہ اکبر اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھا ۔

نظم کے بعد مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے اپنی تقریر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے ارشادات کی روشنی میں "نظامِ سلسلہ کی اہمیت" واضح کرتے ہوئے بتلایا کہ نظامِ سلسلہ کا مرکزی نقطہ خلافت ہے اور خلافت سے وابستگی میں ہی جماعت کی فلاح و بہبود کا راز ہے ۔ آپ کی تقریر کے بعد مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے "خلافتِ راشدہ کے تقاضے" کے موضوع پر تقریر فرمائی اور اس بارہ میں انصار کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی ۔

آپ کے بعد مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے "منکرینِ خلافت کے اعتراضات" کے موضوع پر تقریر فرمائی اور ان کے چند تازہ اعتراضات کے مدلّل جواب دیئے ۔

ازاں بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے "خلافتِ راشدہ اور تجدید و احیائے دین" کے موضوع پر تقریر فرمائی جس میں آپ نے بتایا کہ خلیفہ راشد کا کام نبی کے مقاصد کی تکمیل ہے یعنی تجدیدِ دین اور تکمیلِ اشاعت ۔ اسی لحاظ سے خلیفہ راشد مجدد ہے اور خلفائے راشدین مجدد تھے اور اسی طرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعد خلفائے راشدین مجدد بھی ہیں ۔ آپ نے کہا کہ یہ سوال کہ پندرھویں صدی کے سر پر خلیفہ وقت کے علاوہ کوئی اور مجدد کھڑا ہوگا پیدا ہی نہیں ہوتا کیونکہ جب تک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت میں خلافتِ راشدہ قائم ہے اور انشاء اللہ حضورؑ کی پیشگوئیوں کے مطابق قیامت تک قائم رہے گی خلیفہ وقت ہی مجدد ہوگا کوئی ایسا مجدد کھڑا نہیں ہوسکتا جو خلیفہ نہ ہو ۔ آپ نے فرمایا کہ یہ وہم غیر مبائعین کی طرف سے پیدا کیا جا رہا ہے ورنہ خلافتِ راشدہ کی موجودگی میں یہ تصور کہ خلیفہ وقت کے علاوہ کوئی اور شخص مجدد ہونے کا دعویٰ کرتا پھرے بالکل بے معنی ہے ۔

آپ کی تقریر کے اختتام پر ساڑھے گیارہ بجے کے قریب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ تشریف لے آئے سب انصار نے تعظیماً کھڑے ہو کر حضور کا استقبال کیا اور حضور کے تشریف فرما ہونے کے بعد مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے نظم پڑھی جس کے بعد حضور نے انصار اللہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اپنے روح پرور خطاب سے سامعین کو نوازا ۔ حضور نے اپنے سفر یورپ کے خدا کے فضل سے بہترین مزید نتائج جن کی بعد میں اطلاعات آرہی ہیں اُن کا بھی ذکر فرمایا ۔ (مفصل تقریر آئندہ شائع ہوگی) حضور کا یہ بصیرت افروز خطاب ساڑھے بارہ بجے تک جاری رہا ۔ جس کے بعد حضور نے انصار اللہ کا عہد دہرایا اور آخر میں درد و سوز میں ڈوبی ہوئی اجتماعی دعا کرائی اور دوستوں کو رخصت کی اجازت دی ۔ اس طرح یہ اجتماع تین دن انابت الی اللہ اور روحانی کیف و سرور کی خاص کیفیت کے ساتھ جاری رہنے کے بعد قریباً پونے ایک بجے بعد دوپہر بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا ۔ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی ذَالِکَ ۔

ضروری اعلان

دفتر ٹاؤن کمیٹی ربوہ میں ان بچّوں کو جن کو ابھی پہلا ٹیکہ نہیں ہوا ۳ بجے سے ۴ بجے تک ٹیکہ ہؤا کرے گا ۔ مقامی احباب اپنے نوزائیدہ بچّوں کو مذکورہ وقت میں ٹیکہ کروالیں ۔

(سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی ربوہ)

اُذْکُرُوْا مَوْتٰکُمْ بِالْخَیْرِ

آہ! چوہدری ہدایت اللہ صاحب مرحوم

مکرم محمد شفیع اشرف صاحب مربی سلسلہ احمدیہ مقیم راولپنڈی

مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب آف ماڈرن موٹرز لمیٹڈ راولپنڈی جن کی وفات کی خبر الفضل مورخہ ۳ نومبر میں شائع ہو چکی ہے۔ راولپنڈی کی جماعت کے ایک نہایت ہی مخلص۔ متقی اور سرگرم رکن تھے۔ اچانک وہ بیمار ہوئے اور تین دن کے اندر اندر ہی ۳۰ اکتوبر کو وہ وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ ان کی علالت اور اچانک وفات کا علم یہاں کے دوستوں کو تب علم ہوا جب ان کا جنازہ فوری طور پر ربوہ لے جایا جا چکا تھا۔

چوہدری ہدایت اللہ صاحب مرحوم موضع سرہالی ڈھلواں کے رہنے والے تھے اور یہاں ماڈرن موٹرز لمیٹڈ میں بطور کیشیئر ملازم تھے وہ اپنے حلقہ کے سیکرٹری مال بھی تھے اسی طرح اپنی عمر کے لحاظ سے وہ انصار اللہ کے بھی سرگرم رکن تھے۔ بہت مخلص۔ بہت دعا گو اور دین کو دنیا پر مقدم رکھنے والے انسان تھے۔ جماعتی کاموں میں ہمیشہ سرگرمی اور اخلاص کا مظاہرہ کرتے اور تمام تقریبات میں شامل ہونے کی کوشش کرتے۔ طبیعت میں بہت سادگی انکسار لیکن محبت اور ملنساری کا رنگ تھا۔ تبلیغ کا بہت شوق تھا اکثر وہ کچھ لٹریچر اسی غرض سے حاصل کیا کرتے تھے کہ اپنے دوستوں میں تقسیم کریں جماعتی کاموں میں بھی اور اپنی ملازمت کے سلسلہ میں بھی اپنے رفقاء کے ساتھ وہ قابل تعریف حد تک تعاون کرنے والے تھے اپنے فرائض کو بہت جانفشانی اور ذمہ داری کے ساتھ ادا کرتے تھے۔

جماعتی لٹریچر کے مطالعہ کا بے حد شوق تھا۔ اور اس طرح وہ اپنے علمی ذوق میں بھی کافی ترقی کر چکے تھے۔ کسی جماعتی جلسہ میں جب بھی اُن سے تقریر کے لئے یا کسی موقعہ پر مشورہ اور اظہار خیال کے لئے کہا گیا۔ انہوں نے بہت ادب اور احترام اور اخلاص کے ساتھ ایسے مواقع پر اپنے فرض کو ادا کیا۔ جماعتی کاموں کی سرانجام دہی میں وہ بہت پیش پیش تھے۔ اور سیکرٹری مال کے فرائض کے علاوہ اپنے حلقہ کی تنظیم اور تربیت کے دوسرے کاموں میں بھی وہ بہت دلچسپی لیتے تھے۔ اُن کی ایک نمایاں خوبی یہ بھی تھی کہ وہ اپنے فرائض کو بہت بے نفسی اور انکساری کے ساتھ ادا کرتے تھے اور دوسرے جماعتی عہدیداروں کے ساتھ اُن کا طرز عمل ہمیشہ بہت ادب اور احترام کا ہوتا تھا۔ جب کبھی وہ اپنے حلقہ کی نمائندگی کرتے ہوئے مجلس عاملہ وغیرہ کے اجلاس میں شامل ہوتے تو جب کبھی ان سے بات دریافت کی جاتی یا وہ از خود کوئی رائے دیتے تو نہایت ادب کے ساتھ اور نہایت نپے تلے انداز میں پوری دیانت اور اخلاص کے ساتھ اپنی رائے کا اظہار کرتے۔ مرحوم بہت ہی قابل رشک خوبیوں کے مالک تھے اور میں سمجھتا ہوں کہ احمدیت کے طفیل وہ اپنے قول اور فعل سے اُن لوگوں میں شامل تھے جو اپنے وجود کو فنا کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لئے گم رہتے ہیں۔ ۳ نومبر کو جمعہ کی نماز کے بعد خاکسار نے راولپنڈی کے تمام احباب کے ساتھ اُن کا جنازہ غائب پڑھا۔ تمام دوست جو مرحوم سے ذاتی طور پر واقف تھے ان کی وفات پر دلی صدمہ محسوس کر رہے ہیں اور قریباً انہی تاثرات کا اظہار کرتے ہیں جن کا ذکر میں اوپر کر چکا ہوں۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اپنے قرب میں جگہ دے اور اُن کے جملہ متعلقین بالخصوص ان کے کمسن بچوں اور بچیوں کا خود حافظ و ناصر ہو۔ اور راولپنڈی کی جماعت میں بھی ان کی وفات سے جو کمی محسوس ہو رہی ہے اسے اپنے فضل سے پورا کرے۔ آمین ثم آمین۔

—— (۲) ——

آہ پیارے ابا جان مرحوم

ابا جان کے لفظ میں کس قدر مٹھاس اور چاشنی ہے۔ ابا جان کس قدر پیار بھری ہستی کا نام ہے۔ ابھی کچھ دن ہی ہوئے ابا جان ہم سے جدا ہو گئے تھے اس لئے ابا جان کے ساتھ مرحوم کا نام کچھ اجنبی سا لگتا ہے آپ کی اچانک وفات پر چند دن ہو چکے ہیں لیکن ابھی تک دل و دماغ ہوش میں نہیں۔۔۔ ۔۔۔ بے قرار جذبات میں آپ کے بارے میں کچھ لکھنے کی کوشش کر رہی ہوں۔

ابا جان مرحوم کچھ عرصہ سے ملازمت کے سلسلے میں خود راولپنڈی رہتے تھے اور ہمارے متعلق بڑے مطمئن تھے کہ ہم لوگ ربوہ کی ایمان افروز فضاؤں میں رہتے ہیں اور دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم سے بہرہ ور ہو رہے ہیں۔ مہینہ دو مہینہ کے بعد صرف ایک دن کے لئے گھر آ جاتے اور ہماری خوشیوں میں اضافہ فرما جاتے۔

ہم سب بہنوں کو قرآن شریف سات اور آٹھ سال کی عمروں میں ہی ختم کروا دیا۔ اور پھر کہتے کہ اب ترجمہ سے پڑھو تاکہ تمہیں پتہ چلے اس میں کیا ہے اور اپنی زندگی کو اس کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرو۔ اسی طرح آپ ہمیں بچپن ہی سے حدیثیں اور درثمین کی نظمیں یاد کرانے میں دلچسپی لیتے اور جلد یاد کر لینے پر انعام دیا کرتے۔ ابا جان کو حضرت مسیح موعودؑ کی کتابوں سے بھی بہت شغف تھا۔ جب بھی دیکھو کوئی نہ کوئی کتاب ان کے ہاتھ میں ہوتی۔ ہمیں بھی نصیحت کرتے بیٹا یہ روحانی کتابیں ہیں ہمیشہ ان سے فائدہ اٹھاتا رہنا۔ دین سے انسان کو کبھی غافل نہیں ہونا چاہئیے۔ آپ پابند نماز اور تہجد گزار تھے۔ ہمیں بھی نصیحت کرتے کہ نماز کامیابی کی نشانی ہے اگر نماز کو چھوڑ دیا تو پھر تم کہیں کی نہ رہو گی اور یہ کہ انسان کو ہر وقت اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہنا چاہئیے اور کوئی ایسی بات نہ کرنی چاہئیے۔ جو اللہ تعالیٰ کو پسند نہ ہو۔ آپ بڑے متوکل۔ سادگی پسند۔ نہایت درجہ خلیق و ملنسار اور بڑے مہمان نواز تھے۔ آپ سلسلہ احمدیہ کے جاں نثار خادم تھے۔ حضرت مسیح موعودؑ کے خاندان سے عشق اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ سے غیر معمولی عقیدت اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز . . . .

. . . . . سے والہانہ اُنس و اطاعت گزاری کا جذبہ دل میں رکھتے تھے۔

ابا جان مرحوم کہا کرتے تھے کہ وہ انسان کس قدر خوش نصیب ہوتا ہے جس کا جنازہ خلیفۂ وقت پڑھائے اور جو بہشتی مقبرہ میں دفن ہو۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ دونوں خواہشیں پوری کر دیں چنانچہ آپ کی وفات سے بعد راولپنڈی سے جنازہ ربوہ پہنچایا گیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے از راہِ شفقت عشاء کی نماز کے بعد آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بوجہ موصی ہونے کے آپ کی تدفین مقبرہ بہشتی میں عمل میں آئی۔ ہم چوہدری نبی احمد صاحب ماڈرن موٹرز لمیٹڈ راولپنڈی کے مشکور ہیں کہ انہوں نے ابا جان کی نعش کو ربوہ پہنچانے کے انتظامات کئے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اجر عظیم دے۔

راولپنڈی بسلسلہ ملازمت آنے سے قبل ابا جان مرحوم پہلے کنڈیارو میں جماعت احمدیہ کے پریذیڈنٹ رہے پھر نوابشاہ آ گئے اور وہاں بھی کافی عرصہ پریذیڈنٹ کی حیثیت سے خدمت کرتے رہے اور راولپنڈی میں بھی آ کر خدمتِ سلسلہ میں آخر وقت تک مصروف رہے۔ چنانچہ یہاں اپنے حلقہ کے سیکرٹری مال کے فرائض بڑی تندہی سے بجا لاتے رہے۔

جانے والا ہے سب سے پیارا

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

ہم ابا جان جیسی شفیق ہستی اور محسن باپ سے محروم ہو گئے ہیں۔ پانچ بہنیں ہونے کے باوجود ہمیں اتنا پیار کرتے کہ وہ ان بھائیوں سے بھی بڑھ کر۔ کہا کرتے تھے کہ بیٹیاں تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے رحمت ہوتی ہیں۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں صبر و شکر سے اس کو برداشت کرنے کی توفیق دے اور اپنے سہارے کے سوا کسی کا محتاج نہ کرے اور صبر جمیل عطا کرے۔ نیز میری امی جان کی عمر اور صحت میں برکت دے آمین اور اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و برکت سے ابا جان مرحوم کو جنت میں جگہ دے۔ اور اپنی رحمتوں کی بارش ان پر کرے اور ہم بہن بھائیوں کو توفیق دے کہ ہم ابا جان کے نقش قدم پر چلنے والے ہوں۔ آمین

غمزدہ

صالحہ بنت چوہدری ہدایت اللہ صاحب مرحوم

سیکنڈ ایئر جامعہ نصرت ربوہ

تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصّہ لینے والی بہنوں کیلئے خوشخبری

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں ۳۱ اخاء ۱۳۴۶ ہش تا ۳۱ تک تعمیر مساجد کے لئے وعدہ جات اور نقد ادائیگی فرمانیوالی بہنوں کے اسماء گرامی بغرض دعا اور منظوری نیز ان احباب کے نام جو چندہ کی فراہمی کے لئے کوشش فرماتے ہیں پیش کئے گئے۔ ان کی فہرست کو ملاحظہ فرماکر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سب کے لئے دعا فرماتے ہیں۔ نیز فرمایا:۔

"جزاکم اللہ احسن الجزاء"

اللہ تعالیٰ ہماری سب بہنوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازے اور انہیں زیادہ سے زیادہ قربانیوں اور خدمت دین کی توفیق دیتا چلا جائے۔ آمین

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

ضرورت مند احباب کیلئے انوار قرآنی مفت

(از محترم مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری ربوہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کے فرمودہ خطبات جو حضور نے گذشتہ سال قرآن مجید کے انوار اور اسکی برکات کے متعلق دئے تھے وہ "قرآنی انوار" کے نام سے نہایت اعلیٰ کاغذ پر نظارت اصلاح و ارشاد کے ذریعہ شائع ہوئے ہیں۔

میں نے ۔۔۔ ۵۰ کی تعداد میں ان کو حاجتمند مستحق احباب میں تقسیم کرنے کے لئے خریدا ہے لہٰذا جو دوست اسے مفت حاصل کرنے کے خواہشمند ہوں مجھ سے منگوالیں۔ طلباء اپنے ادارہ کے افسر اعلیٰ کی سفارش سے حاصل کر سکتے ہیں۔

اسی طرح کچھ نسخے اعلیٰ کاغذ پر طبع شدہ اسلامی اصول کی فلاسفی کے بھی اس غرض سے خرید کئے ہیں۔ اس کے خواہشمند احباب بھی مجھ سے حاصل کریں۔

(قدرت اللہ سنوری معرفت مولوی عبدالرحمان صاحب انور)

ایک قابل تقلید نمونہ اور قبولیت دعا کا واقعہ

ایک نوجوان طالب علم نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی خدمت میں لکھا ہے کہ میں نے اپنے رب سے دعا کی تھی کہ اگر مجھے (فلاں) اعزاز مل گیا تو میں وقف جدید میں بیس روپے دونگا۔ اب جبکہ میرے خدا نے میری دعا کو سنا ہے اور یہ اعزاز مل گیا ہے تو میں اپنے وعدہ کو پورا کر رہا ہوں۔ ویسے ہمارے سامنے ظاہری حالات تو اس قسم کے نہ تھے کہ جس میں یہ اعزاز نصیب ہوتا۔ لیکن جہاں خدا مدد کرے وہاں کوئی کچھ نہیں کر سکتا خدا نے اس طرح مدد کی کہ سب لوگ انگشت بدنداں ہیں کہ یہ کیسے ہوا ہے۔

میں نے اپنے خدا سے وعدہ کیا تھا کہ میں وقف جدید میں بیس روپے دوں گا لیکن جب میں منی آرڈر فارم پر کر رہا تھا تو بے دھیانی میں میرے قلم سے بیس کی بجائے پچیس روپے لکھے گئے۔ میرے ذہن میں خیال آیا کہ اسکو بیس ہی کر دوں۔ لیکن پھر میں نے سوچا کہ جو بات قلم سے نکل گئی ہے اس میں بہتری ہوگی۔ اسلئے آپ کو پچیس روپے منی آرڈر کر رہا ہوں۔

(ناظم مال وقف جدید)

ماہنامہ تحریک جدید ۔ سفر یورپ نمبر

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے سفر یورپ کی تفاصیل (تحریری اور تصویری) ماہنامہ تحریک جدید کے ایک خاص نمبر کے ذریعہ پیش خدمت کی جارہی ہیں۔ یہ خاص نمبر ہو نہ صرف حجم میں زیادہ ہوگا بلکہ متعدد تصاویر سے بھی مزین ہوگا۔ انشاء اللہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر شائع کیا جائے گا۔ امید ہے کہ تبلیغ و تربیت کے لئے یہ پرچہ بہت مفید ثابت ہوگا (خدا کرے کہ ایسا ہی ہو) اگر آپ اسکی معمول سے زیادہ کاپیاں منگوانا چاہتے ہیں تو ابھی آرڈر کر دالیں۔ اسی طرح مشتہرین حضرات سے بھی درخواست ہے کہ وہ اس خاص نمبر میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیں۔

(مینیجنگ ایڈیٹر)

تحریک جدید کے معاونین خاص کی تعداد میں اضافہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے مخلصین جماعت نے اپنے وعدوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے غیر معمولی اضافے پیش کرنے شروع کر دئے ہیں چنانچہ ان میں سے جنہوں نے اپنے وعدے ایک ہزار روپے تک بڑھا کر پیش کئے ہیں۔ بغرض دعا ان کے نام درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

۱۔ مکرم چوہدری عبداللطیف صاحب پاور ہاؤس الیکٹرک سٹور ملتان
۲۔ مکرم ڈاکٹر منظور احمد صاحب بازید خیل ضلع پشاور
۳۔ مکرم ڈاکٹر شریف احمد صاحب ڈینٹسٹ ۔ چنیوٹ
۴۔ مکرم عبدالقیوم صاحب ٹھیکیدار بھبڑہ کالا گجراں ضلع جہلم
۵۔ مکرم خواجہ رشید احمد صاحب و خواجہ غلام احمد صاحب برادران رنگ بازار سیالکوٹ شہر
۶۔ مکرم ڈاکٹر شفیق احمد صاحب سہگل و مکرم انور احمد صاحب سہگل برادران چاٹگام

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

حقیقی نیکی

"حقیقی نیکی یہ ہے کہ انسان نوع انسان کی خدمت کرے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں کامل صدق اور وفاداری دکھلاوے اور اسکی راہ میں جان تک دے دینے کو تیار ہو۔ اسی لئے یہاں فرمایا ہے اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ ھُمْ مُّحْسِنُوْنَ۔ یعنی اللہ تعالیٰ ان کے ساتھ ہے۔ جو بدی سے پرہیز کرتے ہیں۔ اور ساتھ ہی نیکیاں بھی کرتے ہیں۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد ۶ صفحہ ۴۲۱)

(قائد تربیت مجلس انصاراللہ مرکزیہ)

مجالس خدام الاحمدیہ متوجہ ہوں

باوجود بار بار اعلان کے ابھی تک متعدد مجالس نے سال رواں (۶۸-۱۹۶۷ء) کے لئے اپنے مشخصہ بجٹ مرکز کو ارسال نہیں کئے۔ قائدین حضرات کو چاہیئے کہ اپنی اپنی مجلس کا جائزہ لیں۔ اگر بجٹ مرکز کو نہیں بھجوایا گیا۔ تو جلد ارسال کریں۔

اس بات کا اہتمام کریں کہ تمام وصول شدہ رقوم ہر ماہ کی بیس تاریخ تک مرکز کو ارسال کر دی جائیں۔

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دُعا

(۱) میرے پوتے شمس بشیر کی آنکھ میں ربڑ پڑ جانے سے بینائی جاتی رہی (مرزا احمد شفیع لاہور)
(۲) خاکسار کے برادر نسبتی محمد حسین صاحب باغبان نادر آباد سٹیٹ سندھ کا لڑکا حمید اللہ بعمر ۱½ سال عرصہ دو ماہ سے شدید طور پر یرقان اور قے وغیرہ کی بیماری میں مبتلا ہے

(محمد اسلم ایاز ربوہ)

(۳) خاکسار کی اہلیہ کافی عرصہ سے بیمار ہے (رشید احمد چوہدری معلم وقف جدید)
(۴) میرے ابا جان میاں عبدالرحیم صاحب سراف کافی عرصہ سے مختلف عوارض کا شکار چلے آرہے ہیں (عبدالحلیم احمدی سراف)
(۵) میرے لڑکے عبدالحلیم حامد کی سائیکل سے گرنے کے باعث بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے (شیخ عبدالعظیم خاں پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ذوالنہر دگ ژیاں)
(۶) میرا بھتیجا ایک لمبے عرصہ سے بیمار ہے۔ اس کا لاہور میں اپریشن ہونا ہے (عبدالرشید کادکن فضل عمر ہسپتال ربوہ)
(۷) خاکسار کی اہلیہ کئی دنوں سے شدید بیمار ہے اور بہت کمزور ہو گئی ہے۔ بزرگان سلسلہ اور جملہ احباب سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل و کرم سے اسے کامل شفا عطا کرے

(خاکسار عبدالرشید الفضل ربوہ)

احباب سب کے لئے دعا کریں۔

لیڈر (بقیہ صہ ۲)

معاف کر دے گا۔ اور تم کو ایسی جنتوں میں داخل کر دے گا جن میں نہریں بہتی ہیں اور ایسے مکان عطا کرے گا جن میں باغ لگے ہوں گے اگرچہ یہی بہت بڑی کامیابی اور کامرانی ہے۔ لیکن صرف یہی نہیں بلکہ دوسری جس چیز کی تم خواہش کرتے ہو کہ اللہ تعالیٰ تمہیں مدد دے اور جلد فتح یاب کرے وہ بھی حاصل ہوگی۔

پھر اللہ تعالیٰ مومنوں سے خطاب کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے انصار بن جاؤ اسی طرح جس طرح جب عیسیٰ بن مریم نے اپنے حواریوں سے کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے کام میں کون میرے انصار ہیں تو حواریوں نے جواب دیا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے انصار ہیں۔ جو لوگ آپ پر ایمان لائے وہ آخر میں غالب آئے۔

آج جماعت احمدیہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے انہی ارادوں کے ساتھ کھڑی ہوئی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے انصار بن کر دُنیا پر غالب آئیں گے۔ جماعت کا یہ ایمان علیٰ وجہ البصیرت ہے اور اس سے یہ حقیقت بھی واضح ہوتی ہے کہ جماعت اسی وقت کامیابی حاصل کر سکتی ہے جب وہ اس نظام میں شامل ہو کر جد وجہد کرے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خلافت کی صورت میں اس کو بطور انعام کے عطا کیا ہے۔ اس نظام کا تمام نظاموں کی طرح یہ تقاضا ہے کہ جس طرح حواریوں نے حضرت عیسےٰ ابن مریم کی آواز پر یک زبان اور یک دل ہو کر لبیک کہا تھا اسی طرح یہ بھی خلیفہ وقت کی آواز پر جمع ہو کر آپ کی رہنمائی میں جہاد فی سبیل اللہ کریں اور دنیا کے سامنے یہ شہادت پیش کریں کہ اللہ تعالیٰ واقعی موجود ہے جو اس کائنات کا خالق ہے اور وہی اس کو چلا رہا ہے۔ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ہم بیان کر چکے ہیں کہ امام الزمان اپنی جبلت میں قوت امامت رکھتا ہے اور دست قدرت نے اس کے اندر پیشروی کا خاصہ پھونکا ہوا ہوتا ہے اور یہ سب سنت اللہ ہے کہ وہ انسانوں کو متفرق طور پر چھوڑنا نہیں چاہتا بلکہ جیسا کہ اس نے نظام شمسی میں بہت سے ستاروں کو جمع کر کے سورج کو اس نظام کا بادشاہ ایسا ہی وہ عام مومنوں کو ستاروں کی طرح حسب مراتب روشنی بخش کر امام الزمان کو ان کا سورج قرار دیتا ہے اور یہ سنت الٰہی یہاں تک اس کی آفرینش میں پائی جاتی ہے کہ شہد کی مکھیوں میں بھی یہ نظام موجود ہے کہ ان میں بھی ایک امام ہوتا ہے جو یعسوب کہلاتا ہے اور جسمانی سلطنت میں بھی یہی خدا تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ ایک قوم میں ایک امیر اور بادشاہ ہو۔ اور خدا کی لعنت ان لوگوں پر ہے جو تفرقہ پسند کرتے ہیں اور ایک امیر کے تحتِ حکم نہیں چلتے حالانکہ اللہ جلّ شانہٗ فرماتا ہے:۔

اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَ اُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ

اولی الامر سے مراد جسمانی طور پر بادشاہ اور روحانی طور پر امام الزمان ہے۔" (ضرورت الامام صہ ۲۲، ۲۳)

قابل تقلید نمونہ!

مکرم محمد اقبال حسین صاحب موصی نمبر ۲۲۱۳۷ ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ساکن محلہ دارالعلوم غربی۔ ربوہ ضلع جھنگ نے اپنا حصہ وصیت ۱/۱۰ کی بجائے ۱/۳ حصہ کر دیا ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ موصی موصوف کو سلسلہ عالیہ احمدیہ کی زیادہ سے زیادہ خدمت بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ہر کام میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

تبدیلی پروگرام

بعض احباب کو خاکسار کے پریکٹس کے پروگرام کی تبدیلی کی اطلاع نہ ہونے کی وجہ سے پریشانی ہوتی ہے۔ لہٰذا اطلاعاً تحریر ہے کہ خاکسار اب ہفتہ میں

چھ دن ربوہ اور صرف جمعرات کو لاہور کام کرتا ہے

ویسے دونوں دکانیں روزانہ باقاعدہ کھلتی ہیں۔

خاکسار ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد ظفر رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر رجسٹر نمبر (۱۱۲۴)
بی اے ایل ایل بی۔ مولوی فاضل۔ انچارج
لکھ کیور ریڈیمیڈ لیس کمپنی رجسٹرڈ ۵۰ کمرشل بلڈنگ مال روڈ لاہور
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق

روزنامہ الفضل ربوہ

مینیجر سے

خط و کتابت کریں۔

شباکن

ملیریا بخار کے لئے مفید و مجرب نسخہ
قیمت یک صد قرص ۔۔ ۴ روپے

شفائی:۔

پرانے بخار کی وجہ سے جو تلی پیدا ہو جاتی ہے اس کا استعمال شباکن کے ساتھ مفید و مجرب ہے۔
قیمت بچاس گولیاں ۔۔۔/۲ روپے۔

دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

مجالس خدام الاحمدیہ ماہانہ اجلاس منعقد کریں!

ہر مقامی مجلس کے لئے ضروری ہے کہ ہر ماہ کم از کم ایک بار مجلس کا اجلاس منعقد ہو جس میں مقامی مجلس کے سب اراکین شامل ہوں۔

تمام قائدین مقامی سے التماس ہے کہ ماہ نومبر کے دوران مجلس کا کم از کم ایک اجلاس ضرور منعقد کریں۔ اور ماہانہ رپورٹ بھجواتے وقت رپورٹ میں اس کا ذکر کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو لڑکی عطا فرمائی ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ الودود نے "عائشہ صدیقہ" رکھا ہے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو اپنے تینوں بھائیوں کے ساتھ صحت و سلامتی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

(دین محمد شاہد ایم اے واقف زندگی مربی سلسلہ احمدیہ لاہور شہر)

اعلان گمشدہ

ایک لڑکا عمر ۱۲-۱۴ سالہ جو کہ اپنا نام محمد صادق بتاتا ہے اور سکندر خان صاحب سابق خطیب گھسیٹ پورہ تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور کا لڑکا ہے وہ گھسیٹ پورہ سے چک ۵۶۵ گئے تھے۔ ادارہ خدمت خلق بھلوال کو ملا ہے۔ مگر سکندر خان صاحب کا کوئی پتہ نہیں چل سکا ہے کہ احمدی ہیں۔ اگر سکندر خان صاحب یہ اشتہار پڑھیں یا ان کا کوئی دوست تو سکندر خان صاحب کو اطلاع کر دے کہ وہ اپنے لڑکے کو مندرجہ ذیل پتہ پر آ کر لے جائیں:۔

"خلیل ہوٹل نزد ریلوے پھاٹک بھلوال ضلع سرگودھا"

(ڈپٹی ناظر اصلاح و ارشاد)

درخواست دعا: محترمہ اہلیہ صاحبہ میجر ... صاحب عرصہ سے گردہ میں تکلیف سے بیمار ہیں۔ جملہ احباب کرام و خواتین سلسلہ سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبد الرحمٰن خان بنگوی)

بنی نوع انسان کیلئے ایک امید افزا زندگی کی لہر پیدا کرنے والا پیغام

اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرنے والوں پر کامیابیوں کے غیر متناہی دروازے کھول دیئے جاتے ہیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ العنکبوت کی آیت وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ؀ کی تفسیر کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا وہ لوگ جو ہماری محبت میں محو ہو کر ہمارے قرب کے حصول کے لئے کوشش کرتے ہیں اور ہمارے دروازہ پر ہر وقت گرے رہتے ہیں لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ہمارا سلوک ان سے یہ ہوتا ہے کہ ہم انہیں یکے بعد دیگرے کامیابی اور عروج کے غیر متناہی راستوں کی طرف توجہ دلاتے چلے جاتے ہیں۔ گویا دشمن تو چاہتا ہے کہ ان پر ہر قسم کی ترقیات کے دروازے بند کر دے۔ مگر خدا تعالیٰ کا سلوک ان سے یہ ہوتا ہے کہ دشمن اگر ایک دروازہ بند کرتا ہے تو خدا تعالیٰ ان کے لئے سو دروازے کھول دیتا ہے اور اس طرح نہ صرف انہیں اپنے نیک مقاصد میں کامیابی ہوتی ہے بلکہ وہ خدا تعالیٰ کے قرب میں بھی بڑھتے چلے جاتے ہیں اور ان کا ہر قدم انہیں زیادہ سے زیادہ خدائی برکات اور انوار کا مورد بنا دیتا ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کو ایک ایسا امید افزا پیغام دیا ہے جو ان کے مردہ قلوب میں بھی زندگی کی لہر پیدا کرنے والا اور انہیں فرش سے اٹھا کر عرش تک پہنچا دینے والا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بہت سی ناکامیاں اس مایوسی کی وجہ سے ہوتی ہیں کہ انسان سمجھتا ہے میرے لئے اب ترقی کا کوئی امکان نہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ بات غلط ہے جو لوگ ہماری محبت اور ہمارے وصال کے حصول کے لئے جد و جہد کرتے ہیں انہیں ہم متواتر ان راستوں کا پتہ بتاتے چلے جاتے ہیں جو ہم تک پہنچنے والے ہیں مگر شرط یہ ہے کہ یہ جد و جہد اپنے خود ساختہ معیاروں کے مطابق نہ ہو بلکہ ہمارے بتائے ہوئے اصول کے مطابق ہو جس پر فِيْنَا کے الفاظ دلالت کرتے ہیں۔

پھر یہ آیت نہ صرف مسلمانوں کے لئے ایک عظیم الشان مژدہ کی حامل ہے بلکہ اس میں غیر مسلم دنیا کے لئے بھی ایک بہت بڑا زندگی بخش پیغام ہے بلکہ وہ لوگ جو خدا تعالیٰ کے وجود پر بھی ایمان نہیں رکھتے انہیں بھی اس آیت میں بتایا گیا ہے کہ اسلام کا خدا جو رب العالمین ہے اس نے اپنی محبت کے دروازے دنیا کے تمام انسانوں کے لئے کھول رکھے ہیں۔ پس ان کے لئے بھی مایوسی کی کوئی وجہ نہیں۔ اگر ان کے دلوں میں سچائی کی تڑپ پائی جاتی ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ اگر اس دنیا کو کوئی پیدا کرنے والا ہے تو انہیں بھی اس کا پتہ لگ جائے۔ اور وہ بھی شکوک و شبہات سے رہائی حاصل کر سکیں تو اس کا طریق یہ ہے کہ وہ سچے دل سے یہ دعائیں کریں کہ اے خدا اگر تو ہے اور جس طرح تیرے ماننے والے کہتے ہیں تو غیر محدود طاقتوں کا مالک ہے تو تُو ہم پر رحم فرما اور ہمیں بھی اپنی طرف ہدایت دے اور ہمارے دل میں بھی یقین اور ایمان ڈال دے تاکہ ہم تیری محبت سے محروم نہ رہیں اور تیرے وجود کے قائل ہو جائیں۔ اگر اس طرح سچے دل سے کوئی شخص دعا کرے اور کم سے کم چالیس دن تک لگاتار کرتا چلا جائے تو خواہ اس کے دل پر کتنے بھی تاریک پردے پڑ چکے ہوں اور خواہ وہ کسی ملک کا باشندہ ہو رب العالمین خدا اس کو ضرور ہدایت دے گا اور وہ جلد دیکھ لے گا کہ اللہ تعالیٰ اس پر ایسے رنگ میں اپنا وجود ظاہر کرے گا کہ اس کے دل سے شکوک و شبہات کی تاریکی بالکل دور ہو جائے گی۔ اور اس کی روح خدا تعالیٰ کے آستانہ پر ناصیہ فرسا ہو جائے گی۔

پھر اس آیت کے ذریعہ تمام غیر مذاہب کے پیروؤں کو بھی یہ مژدہ سنایا گیا ہے کہ اگر مذاہب کے اختلاف کو دیکھ کر ان کے دلوں میں سچے مذہب کی جستجو کا احساس پیدا ہو۔ اور وہ خدا تعالیٰ کے حضور دعاؤں اور گریہ و زاری سے کام لیں تو یقیناً اللہ تعالیٰ ان کی ہدایت کے سامان پیدا کرے گا اور کسی نہ کسی رنگ میں ان پر سچائی کے راستہ کا انکشاف فرما دے گا"

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ ۳ صفحہ ۳۸۲-۳۸۳)

:- جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر :-

روزنامہ الفضل ربوہ کا باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا

حسب معمول انشاء اللہ اس دفعہ بھی جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب پر الفضل کا عظیم الشان دیدہ زیب اور باتصویر سالانہ نمبر شائع ہوگا، جو نہایت قیمتی اور بلند پایہ دینی مضامین پر مشتمل ہوگا۔

جماعت کے تمام اہل علم و اہل قلم اصحاب سے درخواست ہے کہ وہ اس نمبر کے لئے اپنے قیمتی مضامین جلد ارسال فرما کر ادارہ الفضل کی قلمی معاونت فرمائیں۔

مشتہرین کو بھی جلد سے جلد اشتہارات کے آرڈر بھجوانے چاہئیں تاخیر سے آنے والے اشتہارات ممکن ہے جگہ حاصل نہ کر سکیں۔

ریڈیو پر مولانا فرخ صاحب کی تقریر

مکرم سیکرٹری صاحب اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ حیدر آباد (سندھ) بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں کہ:-

آج مورخہ ۱۳ر نومبر ۶۷ء کو ساڑھے پانچ بجے شام مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ حیدر آباد ریڈیو سے تقریر فرمائیں گے۔

درخواست دعا

(۱) عزیزہ طیبہ متین (متعلمہ سیکنڈ ایر) کو اچانک اپنڈے سائٹس کا شدید دورہ ہوا ہے آج مورخہ ۱۳/۱۱/۶۷ کو فضل عمر ہسپتال میں اس کا اپریشن ہو رہا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ مولا کریم عزیزہ کا اپریشن کامیاب کرے اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

(محمد احمد ثاقب)

(۲) میرے بڑے بھائی بلعم بشیر احمد صاحب عاصف بی ایس سی بی ایڈ ۱۷۔ نومبر کو لاہور سے ہوائی جہاز کے ذریعہ سعودی عرب/لیبیا روانہ ہو رہے ہیں۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ سفر و حضر میں ان کا حامی و ناصر ہو۔ (نذیر احمد مبشر سٹوڈنٹ بی ایس سی فائنل تعلیم الاسلام کالج۔ ربوہ)